40
درود
۴۰ حدیث

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود و سَلام

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

حضرتِ سیّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رُوح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازِل فرمائے گا۔

(صَحیح مُسلِم، ص۲۱۶، حدیث:۴۰۸)

حدیث: حضرت علی رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنْہُ سے مروی ہے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمام دعائیں قبولیت سے رکی رہتی ہیں جب تک کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود نہ پڑھا جائے۔

(طبرانی فی الاوسط/الترغیب والترہیب، حدیث نمبر: ۲۴۹۳، ص۵۰۵)

يَاصَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَاسَيِّدَ الْبَشَرِ مِنْ
وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ لَا يُمْكِنُ
الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

① بحضور: سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
(کلام شیخ سعدی علیہ الرحمۃ)

2 شبِ جُمُعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات)، اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا، کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضلُ الصَّلَوات علٰی سَیِّدِ السَّادات، ص ۱۵۱ ملخصًا)

تمام گناہ مُعاف

③

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

حضرتِ سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(المرجع السابق، ص ۶۵)

رحمت کے ستّر دروازے

④

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص ۲۷۷)

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

5 ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ؕ

حضرتِ سیّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کے لیے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مُجمعُ الزَّوَائِد، ج۱۰، ص۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵)

6 چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ ؕ

حضرت احمد صاوِی علیہ رحمۃ اللہ الھادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔
(اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات، ص۱۴۹)

7 قُربِ مُصطفٰی صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ

وَتَرْضٰی لَہٗ ؕ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص ۱۲۵)

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا، اس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا، تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔

8 سب سے افضل دُرودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی

اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی

اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنْہُ فرماتے ہیں مجھے کعب بن عُجرہ رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنْہُ ملے کہنے لگے: کیا تمہیں وہ تحفہ نہ دوں؟ جو میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے سنا ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں پیش کیجیے آپ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بیشک اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ہمیں (آپ پر) سلام بھیجنا سکھادیا لیکن ہم آپ پر اور اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں تو سرکار صَلَّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

نے ارشاد فرمایا: یوں کہو! (صحیح البخاری، ج ۲، ص ۴۲۹، حدیث ۳۳۷۰)

اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت حضرتِ علّامہ مولانا امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں:

سب دُرُودوں سے افضل دُرُود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل (عمل) یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے (یعنی درودِ ابراہیمی)۔ (فتاوی رضویہ مُخَرَّجہ، ج ۶، ص ۱۸۳)

9 بخشِش و مغفِرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

کسی شخص نے حضرتِ سیِّدُنا امام شافِعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو

آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس درود پاک کی برکت سے میری بخشش فرمادی۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات، ص۸۱ ملخصاً)

10 ہر قسم کی پریشانی سے نجات کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

سیّد ابنِ عابدین رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اِطّلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات، ص۱۵۴)

11 قُوّتِ حافظہ مضبوط ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

کَمَا لَانِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ ؕ

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حافظہ قَوِی ہو جائے گا۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات، ص۱۹۱، ۱۹۲ ملتقطاً)

⑫ دین و دُنیا کی نعمتیں حاصل کیجیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ

وَ اِفْضَالِہٖ ؕ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات، ص۱۵۱)

اِس دُرُود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

⑬ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ

الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں درودِ پاک پڑھے، اس کے لیے میری شفاعت واجِب ہوجاتی ہے۔ (اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب، ج ۲، ص ۳۲۹، حدیث: ۳۱)

⑭ آبِ کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّيَّتِہٖ

وَاَھْلِ بَيْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ

وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا
مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

حضرتِ سیّدُنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللّٰہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرود پاک کو پڑھے۔ (الشفاء الجزء الثانی ص ۶۷)

15 گیارہ ہزار دُرود کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ ؕ

حضرتِ سیّدُنا حافظ جلالُ الدّین سیوطی شافعی علیہ رحمۃ اللّٰہ الکافی نے فرمایا: اس دُرودِ پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۵۲)

(16) چودہ ہزار دُرُود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللهِ
وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ ۝

اس دُرُود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرُود پاک کا ثواب ملتا ہے۔
(اَفْضَلُ الصَّلَوات علٰی سَیِّدِ السادات، ص ۱۵۰)

(17) دُرُودِ تُنَجِّینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (مطالعُ المسرّات، ص ۱۷۴)

شیخ مجد الدین فیروز آبادی صاحبِ قاموس نے شیخ حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ دُرود پاک (دُرودِ تنجّینا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرما دے گا اور اس کا مقصد پورا فرما دے گا۔

18 سرکار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دیدار کے طلبگار کیلیے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ

فِی الْقُبُوْرِ ط (کشف الغمۃ عَنْ جَمِیعِ الامۃ، ج ۱ ص ۳۲۵)

نبیِّ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اس کو خواب میں میری زِیارت ہوگی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا، میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پیے گا اور اس کے جسم کو اللہ پاک دوزخ پر حرام کر دے گا۔

(19) مال میں خیر و برکت

حدیث: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس طرح دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط (صحیح ابن حبان بترتیب ابن بلبان ج ۳، حدیث نمبر: ۱۸۵)

تو یہ گویا اس کی طرف سے زکاۃ و صدقہ ہے۔

صاحبِ روح البیان فرماتے ہیں: جو شخص اِس درود پاک کو پڑھے گا، اس کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔

(تفسیر رُوحُ البَیان، الاحزاب تحت الآیۃ: ۵۶، ج ۷، ص ۲۳۳)

20 دُرُودِ اسمِ اعظم

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ

یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجیے پھر اس کی برکات دیکھیے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی، ناکامی کی بادِ خزاں کبھی دور سے بھی نہیں گزرے گی۔

21 جنّت کے پھل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

جو شخص روزانہ اس درود شریف کی پابندی کرے وہ جنت کے خاص پھل اور میوے کھائے گا۔

(22) شفاعت واجب ہوجائے گی

حضرت رویفع رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر درود پڑھے اور اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ

(المعجم الاوسط للطبرانی۔ حدیث نمبر: ۳۲۴۳۱، مسند احمد، حدیث رویفع بن ثابت انصاری، حدیث نمبر: ۱۷۴۵۴)

تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔

(23) ایمان کی حفاظت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ؕ

جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کا ورد رکھے گا تو اس کا ایمان جانے سے محفوظ ہوگا۔

24 مغفرت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ ۝

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے اپنے پر پھڑپھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اے اللہ! اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دے۔

25 جنّت میں اپنا مقام دیکھنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝

جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مریگا جب تک وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔

26 ہر درد کی دوا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّ دَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

ہر درد اور بیماری دور ہونے کے لیے اول و آخر مذکورہ درود شریف اور درمیان میں مع بسم اللہ، سورہ فاتحہ پڑھ کر بیمار کو دم کریں۔

27 دشواری دور ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا ھُوَ اَھْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ ؕ

جس شخص کو کوئی دشواری لاحق ہو اور وہ تنہائی میں باوضو یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر دل سے دعا کرے تو ان شاء اللہ دشواری دور ہو گی۔

28 مسجد میں آنے اور جانے پر درود

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط

مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت یہ درود شریف پڑھا کریں۔

29 دس ہزار مرتبہ کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ط اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

30 دس نیکیاں اور دس درجے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّھِمٖ ط اللہ الکریم اس درود

شریف پڑھنے والے کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

(31) دُرُودِ اوّل آخر

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ امرتبہ پڑھے ان شاءاللہ دشمن مغلوب ہو گا۔

(32) دعائے قنوت کے بعد درود شریف

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ؕ

حضرت حسن دعائے قنوت کے بعد مذکورہ الفاظ سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

33 دُرُودِ حبیب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ
سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ وَسَیِّدِنَا
نَبِیِّكَ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط

34 ایک لاکھ دُرُودِ پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ
فِیْ سَآئِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

اس دُرُود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے، نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرُود پاک پانچ سو بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حاجت پوری ہو گی۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات،ص ۱۱۳)

35 دنیا و آخرت کی سُرخروئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

قرآن کریم کی تِلاوت کے بعد جو شخص اس دُرُود پاک کو پڑھے گا، وہ دنیا و آخرت میں سُرخُرُو رہے گا۔
(تَفْسِیر رُوحُ الْبَیان، الاحزاب تحت الآیۃ: ۵۶، ج ۷، ص ۲۳۴)

(36) تمام مخلوق کے اعمال کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِۨالنَّبِيِّ

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ

وَصَلِّ عَلٰٓى مُحَمَّدِ ِۨالنَّبِيِّ كَمَا

يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

عَلٰٓى مُحَمَّدِ ِۨالنَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ؕ

حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

درودِ تاج

37

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰى ۝ بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ۝

وَ جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَ الْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

وَ قَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَ الْمَطْلُوْبُ

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ

الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ

لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ

الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ

السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ

الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَآءِ وَ الْمَسَاكِيْنِ ○ سَيِّدِ

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

وَ سِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ

قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ

وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا

وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ○ یٰٓاَیُّھَا

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاؕ

درود تاج بے پناہ فیوض وبرکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے۔ بے شمار صوفیہ اور اولیا نے اس درود پاک کو خود پڑھا اور اپنے سلسلۂ طریقت میں ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے۔ اگر وہ اس سلسلے کو تا حیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا، کیوں کہ یہ درود صفائی

قلب کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ یا ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کا دل گناہوں سے متنفر ہو جائے گا اور نیک راستے پر گامزن ہو جائے گا۔ اِن شاء اللہ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص سرکار محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ ۴۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ ان شاء اللہ شرف زیارت سے مشرّف ہو گا۔

38 دُرُود رضویہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

یہ دُرُود شریف ہر نماز کے بعد خصوصًا بعد نماز جمعہ مدینہ

منورہ: زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَعْظِيمًا وَّتَكْرِيمًا ط
کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل
وبرکات حاصل ہوتے ہیں۔ (ضمیمہ اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃُ ص ۴۰)

39 دُرُودِ مدنی

چوں کہ اس درود پاک کا خصوصی فیض مدینہ طیبہ میں ہوا تھا اس لیے اسے اس اسم مُبارک کی نسبت سے منسوب کیا گیا۔

از: حضرت خواجہ محمد میاں ثمر دہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّهَاتِكَ
وَاٰبَآئِكَ وَاٰلِكَ وَعِتْرَتِكَ وَاَصْحَابِكَ
وَاَتْبَاعِكَ يَاسَيِّدِىْ وَمَالِكِىْ اَغِثْنِىْ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط

جو لوگ حاضرِ دربار ہونے کی سعادت حاصل کر چکے ہوں وہ خوب اچھی طرح غسل اور وضو کر کے پاک معطر اور جائز لباس پہن کر باادب دست بستہ روضۂ اطہر کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پوری عقیدت اور خلوص کے ساتھ عشا کی نماز سے فارغ ہوتے ہی **بلافصل** ۱۰۱ بار پڑھا کریں۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے گھر میں پاک وصاف جگہ نماز کے لیے مخصوص کر دیں جہاں پورے کمرے میں کوئی جاندار کی تصویر اور ٹیلی ویژن نہ ہو اور خلاف شرع کوئی چیز نہ ہو اور مسجد میں جماعت سے عشا کی نماز پڑھنے کے بعد باقی نماز اپنے گھر کی اسی مخصوص جگہ میں پڑھیں تاکہ یہ عمل عام نگاہوں میں نہ آئے کسی بھی جائز اور نیک مقصد کے لیے جو لوگ **سلسلۂ عالیہ، نقشبندیہ، مجددیہ، مسعودیہ، قادریہ، مظہریہ، مشرفیہ** اور **ثمریہ** میں داخل ہیں۔ وہ اس عمل کو شروع کرنے سے قبل شیرینی پر حضراتِ

مشائخِ سلسلہ نیز دیگر سلاسلِ اہلِ سنت رحمہم اللہ علیہم اجمعین
کی فاتحہ دے کر چھوٹے بچوں کو تقسیم کریں اور بعد کامیابی
بطور شکر حسب استطاعت عمدہ کھانے پر یہی فاتحہ دے کر
صحیح العقیدہ باشرع لوگوں کو کھلائیں۔

40 دُرُودِ مدنی ثمرُ الایمان

یعنی سِرّ المکنُون وسرور المحزُون:

از: حضرت خواجہ محمد میاں ثمر دہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

چونک اس درود پاک کا خصوصی فیض دیار و جوارِ حبیب
صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ میں ہوا تھا، اس لیے اسے اسی نسبتِ
مبارکہ سے منسوب کیا گیا، نیک اور جائز امور میں کامیابی کے
لیے یہ درود پاک عطیۂ ربّانی ہے، عقیدت اور اخلاص بنیادی
شرط ہے ہر نماز کے بعد سات بار ہمیشہ پڑھا کریں اور کسی اہم

اور جائز کام کے لیے شب کو ڈیڑھ بجے غسل اور وضو کرنے کے بعد پاک لباس پہن کر عطرِ گلاب لگا کر پورے ادب کے ساتھ روضۂ اطہر کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پہلے سلام پیش کریں اس کے بعد اپنے شیخِ طریقت کے وسیلہ سے اس درود پاک کا نذرانہ گیارہ سو مرتبہ ورنہ کم از کم ایک سو ایک بار پیش کریں ختم کے بعد سلامِ رخصت نہ بھولیں اور اس درود پاک کی جو کچھ غیبی تاثیرات مشاہدہ کریں وہ اپنے شیخ کے علاوہ ہرگز کسی پر ظاہر نہ کریں اور بطور شکر نیاز دلایا کریں۔

درودِ ثمرُ الایمان:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ سَلَّمَ وَعَلٰى اُصُوْلِكَ الطَّيِّبِيْنَ وَفُرُوْعِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ اَبَدًا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

سلام بحضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: سیدنا حضور پرنور سید شاہ برکت اللہ مارہروی علیہ الرحمۃ

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْک
یَا نَبِیَّ الْھُدٰی سَلَامٌ عَلَیْک

خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْک
سَیِّدَ الْاَصْفِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْک

جِئْتُ یَا مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْک
لَکَ اَھْلِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْک

اَعْظَمَ الْخَلْقِ اَشْرَفَ الشُّرَفَا
اَفْضَلَ الْاَذْکِیَا سَلَامٌ عَلَیْک

طَلَعَتْ مِنْکَ کَوْکَبُ الْعِرْفَانْ
اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیْک

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظُّلَمَا
اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

اَحَدٌ لَيْسَ مِثْلُكَ اَحَدًا
مَرْحَبَا مَرْحَبَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

وَاجِبٌ حُبُّكَ عَلَى الْمَخْلُوْق
يَاحَبِيْبَ الْعُلٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

مَطْلَبِىْ يَا حَبِيْبِىْ لَيْسَ سِوَاكَ
اَنْتَ مَطْلُوْبُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

مَقْصَدِىْ يَاحَبِيْبِىْ لَيْسَ سِوَاكَ
اَنْتَ مَقْصُوْدُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِىْ وَمَلْجَائِىْ
اِنَّكَ الْمُدَّعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَائِیْ
لَكَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

مَھْبَطَ الْوَحْیِ مَنْزِلَ الْقُرْآن
صَاحِبَ الْاِھْتِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

ھٰذَا قَوْلُ غُلَامِكَ الْعِشْقِیْ
مِنْهُ یَا مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

از: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدثِ بریلوی قدس سرہ

مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مِہرِ چرخ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہریار ارم تاجدار حرم
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پر دائم درود
نوشۂِ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب وزینت پہ عرشی درود
فرش کی طِیب ونزہت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

دور ونزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

سلام بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمہ

یَانَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْكَ • یَارَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَاحَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْكَ • صَلَوٰتُ اللّٰه عَلَیْكَ

آج وہ تشریف لایا • جس نے روتوں کو ہنسایا
جس نے جلتوں کو بجھایا • جس نے بگڑوں کو بنایا

یَانَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْكَ • یَارَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَاحَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْكَ • صَلَوٰتُ اللّٰه عَلَیْكَ

عرشِ اعظم کا ستارا • فرش والوں کا سہارا
آمنہ بی کا دلارا • حق تعالیٰ کا پیارا

یَانَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْكَ • یَارَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَاحَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْكَ • صَلَوٰتُ اللّٰه عَلَیْكَ

دوجہاں کا راج والا • تخت والا تاج والا

بیکسوں کی لاج والا • ساری دنیا کا اجالا

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ • یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

تم بناءِ دوسرا ہو • کعبہ والے کی دُعا ہو

تم ہی سب کے مدعیٰ ہو • جاں نہ کیوں تم پر فدا ہو

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ • یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

آپ کے ہو کر جیئں ہم • نامِ نامی پر مریں ہم

جب قیامت میں اُٹھیں ہم • عرض اس طرح کریں ہم

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ • یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

سلام

از: حضرت شاہ علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَا رَسُوْل سَلَامْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

مظہر رحمت مجسم • آپ ہیں محبوب عالم
وِرد رکھتے ہیں یہ ہر دم • آپ پر قربان ہیں ہم

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَا رَسُوْل سَلَامْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

حامیِ بے دست و پا ہو • دستگیر بے نوا ہو
مظہرِ شانِ خدا ہو • شافعِ روزِ جزا ہو

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَا رَسُوْل سَلَامْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

اے شہنشاہِ دُوعالم • سید اولادِ آدم !

مَعدنِ رحمت ترَحُّم • آپ کے کہلاتے ہیں ہم

یَانَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ

یَاحَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

مرہمِ دل خستگاں ہو • چارۂ بیچارگاں ہو

داروے دردِ نہاں ہو • ہر مصیبت سے اماں ہو

یَانَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ

یَاحَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

اشرفیؔ مسکیں تمہارا • کرکے دنیا سے کنارا

رکھتا ہے تم سے سہارا • لو خبر جلدی خدارا

یَانَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ

یَاحَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

مصطفیٰ خیرالوریٰ ہو

از: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ صَلَوٰتُ اللّٰہ عَلَیْکَ

مصطفیٰ خیرالوریٰ ہو ۔ سرور ہر دوسرا ہو
اپنے اچھوں کا تصدق ۔ ہم بدوں کو بھی نبا ہو

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ صَلَوٰتُ اللّٰہ عَلَیْکَ

کس کے پھر ہو کے رہیں ہم ۔ گر تمھیں ہم کو نہ چا ہو
بد کریں ہر دم برائی ۔ تم کہو ان کا بھلا ہو

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ صَلَوٰتُ اللّٰہ عَلَیْکَ

بد نصیبیں تم اُن کی خاطر • رات بھر روؤ کرا ہو

ہم وہی قابل سزا کے • تم وہی رحم خدا ہو

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

عمر بھر تو یاد رکھا • وقت پر کیا بھولنا ہو

یہ بھی مولیٰ عرض کردوں • بھول اگر جاؤ تو کیا ہو

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

شاد ہو ابلیس ملعوں • غم کسے اس قہر کا ہو

تم کو ہو وَاللہ تم کو • جان و دِل تم پر فدا ہو

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

وہ عطا دے تم عطا لو • وہ وہی چاہے جو چا ہو

کیوں رضاؔ مشکل سے ڈریے • جب نبی مشکل کشا ہو

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ • یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ • صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

غم کے ماروں کا سلام

اے صبا مجتبیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جانا غمزدوں کا پیام لے جانا
یہ تڑپتے سسکتے دیوانے غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور ستارے سلام کہتے ہیں

عشق سرور میں جو تڑپتے ہیں حاضری کے لیے ترستے ہیں
اِذن طیبہ کی یاد میں آقا وہ مسلماں سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو
سب کو دیدار تم عطا کر دو جو مسلماں سلام کہتے ہیں

آرزوے حرم ہے سینے میں اب تو بلوائیے مدینے میں
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

حق پرستوں کا سلام لو

یَا نَبِیْ سَلَامُ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْلُ سَلَامُ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبُ سَلَامُ عَلَیْکَ ۔ صَلَوٰتُ اللّٰہ عَلَیْکَ

رحمتوں کے تاج والے ۔ دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے ۔ عاصیوں کی لاج والے

یَا نَبِیْ سَلَامُ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْلُ سَلَامُ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبُ سَلَامُ عَلَیْکَ ۔ صَلَوٰتُ اللّٰہ عَلَیْکَ

بے سہاروں کا سہارا ۔ ڈوبتوں کا ہو کنارا
اُمتی ہوں میں تمہارا ۔ میری بھی سن لو خدارا

یَا نَبِیْ سَلَامُ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْلُ سَلَامُ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبُ سَلَامُ عَلَیْکَ ۔ صَلَوٰتُ اللّٰہ عَلَیْکَ

تم ہی محبوب خدا ہو • شافع روز جزا ہو
قبول یہ میری دعا ہو • دل کا سکوں مجھ کو عطا ہو
یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَانَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ
صَلوٰتُ اللہ عَلَیْکَ • یَاحَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ

دور سے آئے ہوئے ہیں • رنج و غم کھائے ہوئے ہیں
ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں • تم پہ اِترائے ہوئے ہیں
یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَانَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ
صَلوٰتُ اللہ عَلَیْکَ • یَاحَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ

مضطرب یہ خستہ جاں ہے • حال دِل تم پر عیاں ہے
مجھ کو مولا سے ملا دو • قیدِ غم سے اب چھڑا دو
یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ • یَانَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ
صَلوٰتُ اللہ عَلَیْکَ • یَاحَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ

دل میں ہے روضہ پہ جائیں ❁ اشک جی بھر کے بہائیں

داغ سینے کے دکھائیں ❁ داستاں رو کر سُنائیں

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

حشر میں تم بخشوانا ! ❁ اپنے دامن میں چھپانا

جھولی رہ جائے نہ خالی ❁ آئے ہیں بن کر سوالی

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

عرش کے مسند نشیں ہو ❁ زینت خلد بریں ہو

سرور دنیا و دیں ہو ❁ رحمت للعالمیں ہو

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

مظہر نور خدا ہو ❁ زینت غارِ حرا ہو

حسن کی اوّل ضیاء ہو ❁ مالک ارض و سما ہو

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ❁ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَا حَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ❁ صَلَوٰتُ اللہ عَلَیْکَ

فرمانِ مُبارک نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ جو شخص چالیس حدیثوں کو یاد (حفظ) کر کے لوگوں تک پہنچا دے قیامت کے روز میں اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کا حشر علما اور شہدا کے ساتھ ہوگا۔

① فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بَعَشْرِ اَمْثَالِهَا

ہر نیکی کا بدلا دس گنا زیادہ کر کے ملتا ہے۔

(صحیح بخاری: ۸۹۷، حدیث: ۱۸۴۰)

2 اَطِعْ أَبَاكَ مَا دَامَ حَيًّا وَلَا تَعْصِهٖ ط

اپنے باپ کی فرماں برداری کرو جب تک وہ حیات سے ہیں اور (کسی حال میں) اُن کی نافرمانی نہ کرو۔

(مسند احمد بن حنبل: ۲۹۰/۱۳، حدیث: ۶۲۵۲)

3 الْعَدْلُ حَسَنٌ وَلٰكِنْ فِي الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ ط

(کنز العمال: ۸۹۶/۱۵، حدیث: ۴۳۵۴۲)

عدل و اِنصاف بہت اچھی چیز ہے لیکن اگر بادشاہوں اور بااِقتدار لوگوں میں ہو تو پھر کیا کہنے!۔

4 أُوْصِي امْرَأً بِأُمِّهٖ ط

میری وصیت ہے کہ ہر شخص اپنی ماں کی خدمت واِطاعت بجالائے۔ (سنن ابن ماجہ: ۴۸/۱۱، حدیث: ۳۶۴۷)

5 اِتَّقُوا اللّٰہَ فِی ھٰذِہِ الْبَھَائِمِ الْمُعْجَمَۃِ ؕ

اِن بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ سے ڈرو (اور ان کے ساتھ رحم و مروّت کا معاملہ کرو)۔

(سنن ابوداؤد: ۷/۹۰، حدیث: ۲۱۸۵)

6 مَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ؕ (صحیح مسلم: ۱۳/۲۱۲، حدیث: ۴۸۶۷)

جو کسی تنگ دست پر آسانی کرتا ہے اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کے لیے آسانی کے راستے کھول دیتا ہے۔

7 أَنْزِلُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِھِمْ ؕ

لوگوں کے ساتھ اُن کی عقل و دانش کے مطابق سلوک کیا کرو۔

(المقاصد الحسنۃ: ۵۲۱)

8 اِتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ ؕ (سنن ترمذی: ۳۹۹/۱۰، حدیث: ۳۰۵۲)

بندۂ مومن کی فراست (اور نگاہِ بصیرت) سے ہوشیار رہا کرو کیوں کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھا کرتا ہے۔

9 مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ؕ جس نے ہمارے ساتھ دھوکے سے کام لیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (صحیح مسلم: ۱۲۲/۱، حدیث: ۱۴۶)

10 اُنْظُرُوا اِلٰى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ ؕ

انھیں دیکھا کرو جو تم سے کم تر ہیں اور انھیں نہ دیکھو جو تم سے بالاتر ہیں۔ (صحیح مسلم: ۲۱۳/۱۴، حدیث: ۵۲۶۴)

⑪ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ ؕ (صحیح بخاری:۱۸/ ۴۳۷، حدیث:۵۵۵۹)

جو شخص اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ خوب اچھی طرح اَپنے مہمان کی عزت و تکریم کرے۔

⑫ اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ ؕ

جہاں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ (سنن ترمذی:۷/ ۲۶۲، حدیث:۱۹۱۰)

⑬ اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ ؕ

مظلوم کی بد دعا سے بچو: کیوں کہ اُس کی آہ کا اللہ کی بارگاہ سے براہِ راست (ڈائرکٹ) تعلق ہے، اس کے بیچ کوئی چیز حائل نہیں۔ (صحیح بخاری:۸/ ۳۲۱، حدیث:۲۲۶۸)

⑭ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ ؏

صبر سے زیادہ بہتر اور اُس سے بڑھ کر کبھی کسی کو کوئی نعمت نہیں ملی۔ (صحیح بخاری: ۱۵۵/۶، حدیث: ۱۵۸۵)

⑮ وَعُدَّ نَفْسَكَ فِي أَهْلِ الْقُبُورِ ؏

اپنا شمار مردوں میں کیا کر۔ (سنن ترمذی: ۳۲۳/۸، حدیث: ۲۲۵۵)

⑯ أَفْضَلُ الْكَسْبِ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ ؏

وہ کمائی سب سے بہتر ہے جو اِنسان خود محنت کر کے اپنے ہاتھ سے کماتا ہے۔ (کنز العمال: ۹/۴، حدیث: ۹۲۲۴)

⑰ نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ أَبْلَغُ مِنْ عَمَلِهِ ؏

مومن کی نیت اُس کے عمل سے کہیں زیادہ اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ (مسند شہاب القضاعی: ۲۳۷/۱، حدیث: ۱۴۰)

18 اِعۡمَلۡ لِلّٰهِ كَاَنَّكَ تَرَاهُ ؕ

کوئی بھی کام کرو تو یہ نہ بھولو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

(شعب الایمان: ۲/۱۱۷، حدیث: ۵۷۵)

19 اِنَّ الۡعُلَمَاءَ هُمۡ وَرَثَةُ الۡاَنۡبِيَاءِ

وَرَّثُوا الۡعِلۡمَ ؕ علما پیغمبروں کے وارث

ہوتے ہیں جن کی وراثت علم ہوتی ہے۔ (صحیح بخاری: ۱/۱۱۹)

20 اَلرَّاحِمُوۡنَ يَرۡحَمُهُمُ الرَّحۡمٰنُ ۝

اِرۡحَمُوۡا مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ يَرۡحَمُكُمۡ مَنۡ فِى

السَّمَاءِ ؕ رحم و مروّت کرنے والوں پر

اللہ رحمٰن و رحیم بھی رحم فرماتا ہے زمین والوں پر رحم کرو آسمانی مخلوق تم پر رحم کھائے گی۔

(سنن ترمذی: ۷/۱۶۱، حدیث: ۱۸۴۷)

21 لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيْمَانَ كُلَّهٗ حَتّٰى يَتْرُكَ الْكَذِبَ فِي الْمُزَاحِ ؕ (مسند احمد: ۷/ ۴۵۳۱، حدیث: ۸۴۱۱)

مومن اُس وقت تک پکا مومن نہیں بنتا جب تک کہ ہنسی مذاق میں بھی جھوٹ بولنا ترک نہ کر دے۔

22 مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ ؕ

صدقہ وخیرات کرنے سے کبھی مال میں کمی نہیں آتی۔

(صحیح مسلم: ۱۲/۴۷۴، حدیث: ۴۶۸۹)

23 اَلْأَنَاةُ مِنَ اللهِ وَالْعُجْلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ ؕ (سنن ترمذی: ۷/۲۹۸، حدیث: ۱۹۳۵)

سوچ سمجھ کر کام کرنا محض اللہ (کی توفیق) سے ہوتا ہے، اور جلدی کا عمل شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔

24 فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَاكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ ط (سنن نسائی: ۳/۶۳۳، حدیث: ۸۳۸)

لوگو! آپس میں اِختلاف نہ کرو، جماعت کے ساتھ مل کر رہو کیوں کہ جو بکری ریوڑ سے الگ ہو جاتی ہے وہ بھیڑیے کا لقمہ تر بن جاتی ہے۔

25 اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ ط

علم حاصل کرو چاہے اُس کے لیے تمہیں ملک چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ (کنز العمال: ۱۰/۱۳۸، حدیث: ۲۸۲۲۹۷)

26 مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيْزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ ط میزانِ عمل پر اچھے اَخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہ ہوگی۔ (سنن ابوداؤد: ۱۲/۴۲۱، حدیث: ۴۱۶۶)

27 اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ؕ

حسد سے بچو: کیوں کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ (سنن ابوداؤد: ۵۶۱۳، حدیث: ۴۲۵۷)

28 اَلسَّخِيُّ قَرِيبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِيدٌ مِّنَ النَّارِ ؕ

سخی اللہ سے قریب ہوتا ہے، جنت سے قریب ہوتا ہے، لوگوں سے قریب ہوتا ہے (اور) جہنم سے دور ہوتا ہے۔ (سنن ترمذی: ۲۲۲۷، حدیث: ۱۸۸۴)

29 اَلْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِّنَ اللّٰهِ بَعِيدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِيبٌ مِّنَ

النَّارِ ۝ کنجوس اللہ سے دور ہوتا ہے، جنت سے دور ہوتا ہے، لوگوں سے دور ہوتا ہے (اور) جہنم سے قریب ہوتا ہے۔ (سنن ترمذی: ۲۲۲۷، حدیث: ۱۸۸۴)

30 مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ ۝

جو شخص اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ زبان سے اچھی بات نکالے یا پھر خاموش رہے۔ (صحیح بخاری: ۱۸/۴۳۷، حدیث: ۵۵۵۹)

31 اِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ ۝ جھوٹ بولنے سے بچو کیوں کہ جھوٹ

بدی کی راہ دکھاتا ہے اور بدی جہنم میں لے جاتی ہے۔

(صحیح مسلم: ۱۳/ ۱۶، حدیث: ۴۷۲۱)

32 عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ ۝

سچ بولنے کی عادت بناؤ کیوں کہ سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔

(صحیح مسلم: ۱۶۱۳، حدیث: ۴۷۲۱)

33 اَلْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ ۝ (صحیح مسلم: ۱۲/ ۴۰۳، حدیث: ۴۶۳۲)

وہ عمل، گناہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے تمھیں یہ پسند نہ ہو کہ لوگ اسے جانیں۔

34 لَیْسَ بِالْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَبِیْتُ
شَبْعَانًا وَجَارُہٗ جَائِعٌ اِلٰی جَنْبِہٖ ۝

وہ مومن ہی نہیں جو خود تو پیٹ بھرا سو رہے اور اس کے بغل میں اُس کا پڑوسی بھوکا رہے۔ (مستدرک حاکم: ۵/ ۲۷۰، حدیث: ۲۱۲۶)

35 لَایَسْرِقُ السَّارِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ
وَھُوَ مُؤْمِنٌ ۝ جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اُس سے دور چلا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: ۲۱/ ۳۷، حدیث: ۶۲۸۴)

36 لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ
مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ ۝

وہ جنت میں نہیں جاسکتا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی گھمنڈ ہو۔ (صحیح مسلم: ۱/ ۲۴۷، حدیث: ۱۳۱)

(37) إِنَّ اللّٰهَ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ ۝

اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ (لوگو!) عجز و اِنکسار کو اپنا شیوہ بناؤ اور کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ کسی پر فخر اور بڑائی جتائے۔ (صحیح مسلم: ۲۲۱۴، حدیث: ۵۱۰۹)

(38) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ۝

طاقتور وہ نہیں جو اکھاڑے میں اپنے مقابل کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو پالے۔ (مؤطا امام مالک: ۳۹۲/۵، حدیث: ۱۴۰۹)

(39) مَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ ۔ (سنن ترمذی:۷/۲۷۱، حدیث:۱۹۱۶)

جو حق پر ہونے کے باوجود کسی سے بدلا نہ لے (اپنے غصے کو قابو میں رکھے) اس کے لیے جنت کے بیچوں بیچ ایک محل تعمیر کیا جائے گا۔

(40) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔ (صحیح مسلم:۱۳/۲۱۲، حدیث:۴۸۶۷)

جو کسی مومن کی کوئی دنیاوی تکلیف دور کرے، اللہ تعالیٰ عرصۂ قیامت کی اس کی بڑی مشکلیں آسان فرمادے گا۔

(ماخوذ از چالیس حدیثیں مرتبہ مولانا محمد افروز قادری)